21498 ـ مقيم اور مسافر دونوں پر نماز باجماعت واجب ہے

سوال

ہم كچھ لوگ اپنے گھروں اور اہل و عيال سے دور غير رہائشى جہاں پر كام كرتے ہيں، جہاں مساجد وغيرہ نہيں ہيں، ہم كام ميں اتنى ہى مدت صرف كرتے ہيں جتنى اپنے گھروں ميں، يعنى ہم اٹھائيس يوم كام كرتے، اور اٹھائيس يوم رخصت پر ہوتے ہيں، اور سارا سال يہى سلسلہ رہتا ہے، ملازمت كى ڈيوٹى كا دورانيہ بارہ گھنٹے ہے.
اس جگہ پر نماز باجماعت ادائيگى واجب ہے يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

مسافر اور مقيم پر نماز باجماعت ادا كرنا واجب ہے.

سوال نمبر (120) اور (8918) كے جوابات ميں اس كے وجوب كے دلائل بيان ہوئے ہيں، اس كا مطالعہ كريں.

چنانچہ آپ لوگوں پر نماز باجماعت ادا كرنا واجب ہے، ايك شخص اذان دے، اور پھر آپ لوگ نماز باجماعت ادا كريں.

امام بخارى رحمہ اللہ تعالى نے مالك بن حويرث رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" ميں اپنى قوم كے كچھ لوگوں كے ساتھ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آيا، اور ہم نے آپ كے پاس بيس راتيں بسر كيں، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم بڑے نرم دل اور مہربان تھے، جب انہوں نے ديكھا كہ ہم اپنے بيوى بچوں كے مشتاق ہيں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے:

" واپس چلے جاؤ، اور ان ميں جا كر رہو، اور انہيں تعليم دو، اور جس طرح تم نے مجھے نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے اسى طرح نماز ادا كرنا، اور جب نماز كا وقت ہو جائے تو تم ميں سے ايك شخص اذان دے، اور تم ميں سب سے بڑا آدمى امامت كروائے "

صحيح بخارى حديث نمبر (628).

ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" کسی بستی یا خانہ بدوش تین آدمی ہوں اور وہاں نماز نہ ادا کی جائے تو ان پر شیطان غلبہ پا چکا ہے، چنانچہ آپ جماعت کو لازم پکڑیں، کیونکہ علیحدہ اور اکیلی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے"

سائب رحمہ اللہ تعالی (حدیث کے ایک راوی) کہتے ہیں: یعنی نماز باجماعت کو لازم پکڑو.

سنن ابو داود حدیث نمبر (547) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

عون المعبود میں ہے:

" الا قد استحوذ علیہم " یعنی وہ ان پر غالب آ چکا ہے.

" یاکل الذیب القاصیة " یعنی: ریوڑ سے دور رہ جانے والی اکیلی بکری کو چرواہے سے دور ہونے کی بنا پر بھیڑیا کھا جاتا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا کانفرنس میں شرکت کے لیے جانے والے مسافروں کے گروپ پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا لازم ہے یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا:

" اصل یہ ہے کہ اگر آپ ایسی جگہ ہوں جہاں بغیر لاؤڈ سپیکر مسجد کی اذان سنیں تو آپ پر لوگوں کے ساتھ مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا لازم ہے، لیکن اگر آپ مسجد سے دور ہوں اور لاؤڈ سپیکر کے بغیر اذان نہ سن سکیں تو آپ اپنی جگہ پر ہی باجماعت نماز ادا کر لیں.

اور اسی طرح اگر آپ کی اس مہم میں خلل پیدا ہوتا ہو جس کے لیے آئے ہیں تو آپ اپنی جگہ ہی باجماعت نماز ادا کرلیں " اھـ

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (15 / 381).

واللہ اعلم .